بعنوان حسنا پکین مکان فضل و خلاق زمین فوز نمان

لعل حسنی

بحسن زیبائی در مطبع مینائی بطبع مزین مقبول جہان شد

بات حق سنے کا کان دہر دے
ترجمہ جافغی کا فاضل ہے
شاخ و بیخ بن ہو نہ کا ایمان
بس اسیطرح کہ تو یقین دہ ایمان
شاخ اور بیخ بنا نہین کوئی شی
فرع ہی شاخ اصل ہی بیخ
ہو تو اصل و فرع سے عاقل
گر محبت ہی دین کی کامل
اوسکے دشمن سے کر تو بیزاری
حب اہل بیت کر وفاداری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اولاً کہہ زبان سے نام خدا
پھر تو تعریف کر پیمبر کی
شاہ مردان علی ولی خدا
دل سیتی دوست تو علی کا ہو
دین برحق ہی دین حضرت شاہ
جعفری ہو خدا کو گر چاہے
علی کی آل سے تولا کر

اوسکی نعمت کا کر تو شکر ادا
مدح کر اوسکے بعد حیدر کی
کہ سوا اوسکے کوئی نہین تیرا
شیعہ پاک دین دلی کا ہو
جسنے جانا وہی ہی مرد آگاہ
ورنہ ست راہ مین تو گمراہی
اوسکے دشمن سے تو تبرا کر

دربیان اصول دین کے
سن ای مومن جو ہے یہ دین کی بیخ
جان ہر ایک اپنے دل سے بیچ
پہلے توحید کو خدا کی جان
دوسرا عدل اوسکا دل مین مان
تیسرے اصل تو نبوت ہے
۲
بعد محمد ہندی
چوتھے حق سن پھر امامت ہے
پانچوین اصل ہے سن تو معاد
پانچ و بیخ سن تو یاد
ہو شرع سے اپنے پیغمبر کی یہ

دربیان معنی توحید
یعنی جسنے کہ تو سب پیدا کیا سارا جہان
ہے ہی اور اوسکا پیدا کیا سارا جہان
یعنی قدرت سے اپنی پیدا کیا
دربیان صفات حق تعالی

ہی روایت کہ برس اشی ہزار / کرین شاہی آئمہ اطہار

بادشاہی کرین رسولؐ خدا / سارے عالم مین ہووے حکم اد…

کرین دنیا مین سلطنت ہر یک / حضرت مرتضیٰ سے مہدی…

اور کرین سلطنت [illegible] وہ / شاہ گلگون قبا امام حسین…

رہین وہ اسقدر امام شہید / کہ سبھی ہووین پلکین…

ہووے شاہ شہید کا عرفان / مومنونکو تمام با…

جسکے ہووے یقین سبکے تئین / یعنی یہ ہی حسینؑ سرور د…

پھیر صاحب زمان مہدی / کرین رحلت وہ ا…

جگ سے جب گذرے وہ [illegible] / دیوین غسل اونکے تئین…

کرین غسل و کفن حنوط و نماز / مہدی دین کو وہ ش…

لحد مین سونپین جسم انور کو / شاہ دین اپنے دست…

کو معصوم پر کرے معصوم / غسل و گور و نماز و د…

یہ سبھی جان لین یقین سیتی / سب اماموں سیتی س…

ور مومن کے ماتھے پر پیدا … ہوا نکو ہتھی کا نقش یون ویہا

خاص مومن یہ ہی بحق یقین … صدق سے جان لو تم اسکے تئین

ہو مغرب سے آفتاب عیان … سنی اور شیعہ نے کیا ہی بیان

ہووین دروازے توبہ کے تب بند … لانا ایمان کسیکا ہو نہ پسند

ن سے ہو پھر دھوان پیدا … جیسے دھوین کے بیچ ست دینا

کافرون کے دماغ ہوون پریشان … ان عذابون سے ہو جہان نالان

مومنونکو دھوان ہووے جیسے زکام … بعد چالیس برس کے ہووے تمام

پھر کہ جب چاہے خالق اور … ہووے اوس دن قیامت محکم

ہووے جسوقت حکم رب جلیل … پھونکی کرنای کو تب اسرافیل

ین اک مین سبھی یکبار … جن و انسان اور سبھی جاندار

چاند سورج سیہ سب تارے … آسمان پھٹ کے گر پڑین سارے

ین گےجو آسمان کے سارے ملک … روحین اور قدسیان و ساتون فلک

ب اور خاک و باد اور پانی … سبھی ہو وینگے اوس گھڑی فانی

ایک نیزے پہ آفتاب رہے
ہوویگا سبکے تن مین آوے عرق
ہول محشر کا ہووے سب اوپر
انبیا اوصیا و سارے ولی
سب لگین بولنے کہ وانفسی
بولین اوسوقت یون رسول خدا
ایک دن ہو ہزار برسون کا
لا ترازو کہری کرین فی الحال
جسکے عملون کا پلہ ہلکا ہو
جسکے عملون کا پلہ بہاری ہو
سبکو ہو پل صراط پر جانا
ہیگی وہ کئی ہزار برس کی راہ
تیغ سے تیز بال سے باریک

گرمی کو گرمی سے نہ تاب ہو
پہونچے یانتک کہ ہونے لاگین
کانپنے لاگین سارے جن بشر
سب شہید اور سعید اور شہ
یعنی تو مجکو بخش یار
میری امت کو بخش
دنیا ہو گا حساب سر
تو بہے جاوین بہلے بر اعم
سخت دوزخ کا ان
اوسکو دوزخ سے رستگا
ان سبہی لیخبر و بیخبر یقین
اوسپہ چلنے سے حال ہو
ہیگی وہ راہ سخت اور

یعنی کسکی مین عمر فانی کی
پھر کہو نکہ نوجوانی کی
مال و زر کس طرح کمایا تہا
پھر کسے کام مین اوٹہایا تہا
پھر اسی بات سے روز محشر مین
دوستی اہل بیت کی پوچہین

ظالمونکو تمام لا دین گے	حق مظلوم کا دلا دین گے
جگ مین جو تھے علی کے شیعہ سبھی	اونکو بخشا دین گے نبی و علی رض
جو کہ ہوگا محب حیدر کا	اوسکو دیوینگے جام کوثر کا
اوسکے پینے سے سبکو فرحت ہی	لذت اور قوت اور عشرت ہی
سب گنہگار حق جو ہین مومن	اونکو بخشا دین آ حسین و حسن ع
باپ اپنے کی لاکھون امت کو	آوینگی فاطمہ شفاعت کو
کرین فریاد یون کہ رب کریم	میرے بیٹونکا خونبہا ہے عظیم
میری اب داد یہان تو مجکو ملا	کہے اوسوقت تب یون رب علا
کیا ہی تیرا سوال بنت رسول	سبھی حاجات ہین گے تیرے قبول
جو کہ تو چاہے سو ہی تجکو دون	راضی ہونے سے تیرے راضی ہون
کہین گی فاطمہ کہ ای غفار	ہین سے جو شیعیان ہشت چہار
عورت اور مرد جتنے ہین مومن	دشمنون کے ہمارے تھے دشمن
کیا دنیا مین جو گناہ خطا	بخش سبکے تیئن کو اے مولا

دیکھنا ناچ سنا راگ اور رنگ
ہین اسیطرح کے ہزارون گناہ
ان گناہون سیتی جو توبہ کی
جیسے خمس وزکوۃ کو نہ دیا
اور جو واجب خدا کے ترک کیے
انکو توبہ کے ساتھہ کر تو قضا
اور گنہ غیر کا کیا جو تون
گالی دی یا کسی کی کی غیبت
یا کسی کا لیا جو جنس و مال
زن بیگانہ سے کیا بد کام
جھوٹ بولا کسیکی کی تہمت
کرا اموال وزر کے تئین اونکے
ہو وین یہ معاف توبہ سین

جہانج اور تال ڈہولک ڈہونک
انمین سے ہو جو کچھہ معاذ اللہ
بخشے جاینگی نا امید تو ہی
ہیگا واجب کرے وہ سبکو قضا
جیسے روزہ نماز چھوڑ دیئے
تاکہ بخشے گناہ تیرا خدا
کسی مارا یا کیا ہو خون
سخت ہو کر کسیکو دی ذلت
ظلم سے جوری سیتی قرضکی چال
یہ اضنی کر یا کیا بزور تمام
یا کہ من کی تئین ہوئی ذلت
یار ضا سے کرین معاف تجھے
بخشوا دے تا معاف کرین

دست خدا توبہ کی تجھ کو توفیق
ہووے اور بھی ہیں سے رفیق
کئی ہیں تجھ سے ساسے گناہ
اپنے عصیان سے ہون شرمندہ
فضل حق کا کر سکے ہے فاصل
یا الہی تو لطف کر مجھ پر
میرے افعال پر نظر مت کر

گئے سب یار مین رہا تنہا	کیا کہون اپنی مین مصیبت کا
توہی پہونچاے مجکو رب ودود	ہی یہان میری منزل مقصود
رکھہ محبون کی تئین بہ فیض اپنا	کہ مجھے قید ہند سے آزاد
جتنے ہین گے غلام حیدر کے	رہین غم مین حسین سرور کے
نہووے غم انہونکو دنیا کا	خوف دے اونکے تئین تو عقبے کا
ہین گے جو خویش آشنا و پیدا	بخش سبکے گناہ ای غفار
توہی ہادی ہی رہنمای کر	مجھے اور اونکو کربلای کر
کر روا میری توہی حاجات	بہ محمد و آلہ الصلوات

قسم دوم در فروع گوید

تھے پانچون اصول دین کے سنے	یہ جو مینے بیان کیا تجھ سے
پایا جو تو نے دین اور ایمان	بندگی کی روش کو بھی پہچان
حکم ہین جیسے تجھے عبادت کے	یون خدا اور رسول نے ہین کہے

ہین کی وہ ایمان اونکو فروع دین کہتے ہین
حج ہی اور وہ ہمیشہ وصوم وصلوٰۃ
پانچون خمس او رجب ہین اور جہنمی ہی جو مسلمان ہی
پانچوں وہ قدرت رکھیگا جسپر حج
حج واجب ہی جبکہ ہو مقدور
جب ہو حاضر امام

۱۵

بیان شروط نماز

پائخانہ کے یاد رکھہ آداب
بول و غائط کی جسکو حاجت ہو
آگے پیچھے کو غیر سے وہا پے
شرع کے بیچ ہین حرام مدام
جبکہ پیشاب سے فراغت ہو
پر ہی پیشاب کرنے مین بہتر
تین باری یون سوت کہلا دے
رکھہ کے ایک انگلی نیچے ایک اوپر
تین باری کھچو رسر کے تئین
پھیر دہو ڈال جیسے آگے کے
جو بہر ہووے کوئی جائے ضرور
لوٹے کی ٹوٹی سیتی پانی ڈال
پانی سے دہو تو وہ جگہ یا تنک

دین کی بات ہین نکیجیو حجاب
دونون بیچ یون کرے طہارت کا شوق
پیٹھہ و منہ قبلہ کو نکر بیٹھے
عورت اور مرد کو یہ چارون کام
جائے پیشاب تین باری ہو
سونتے مقعد سے جڑ تلک سونتے
بول کی جڑ تلک وہ پہونچاوے
جڑ سے سر تلک تو سونتا پھیر
بول کی بوند رہ نجاوے کہین
جائے پیشاب کے نکلنے کی
اسطرح دہو کہ ہو نجاست دور
بائین سے ملکے دہو کہ ہووے زوال
نرہے گندگی کا دل مین شک

یا کہ ہونیکا دلمین ہووے یقین
شرع کی بیچ ہی کہا یون ہی
دیکہنے سے کبوتر کہووے
اور جس شخص پیتی پانی تر ہی
لیٹنا یا بیٹھا اسقدر سووے
آدمی سا یقین ہو بیہوشی
کہ اتنے نشہ کے جو ہووے گمان
ہوش تب جا کہ عقل ہووے گم
یا جسے آوے غش آوے
یا کہ ہو دیوانہ عقل ہو راوے

پانچوان پاؤن خون ہو جاری
عورتون کے تئین ہو بیماری
حیض کا آنا پہر عورت کو
خون جننے کے بعد جاری ہو
یا بدن لاگے جس کا مرد کی کو

THIS EBOOK IS DOWNLOADED FROM
SHAAHISHAYARI.COM

LARGEST COLLECTION OF URDU
SHERS, GHAZALS, NAZMS AND EBOOKS.

باره چیزین وضو مین واجب جان — جان یہ مسئلہ ہو نادان

نیت اور اوسکے حکم مین رہنا — دلمین یہ دہیان ہووے ٹہرانا

وضو کرتا ہو نہین رضا کے خدا — تا کہ ہو جیسے یہ نماز روا

صاف نیت تری عبادت ہو — صرف حکم خدا کی طاعت ہو

ہو سر دیکا ہاتھہ منہ کی دہیان — نہ چہوڑانا ہو خاک کو درمیان

دو ہین نیت اوپر مدام رہے — وضو کو جب تلک تمام کرے

ہو دلمین وضو کو چہوڑو نہین — یا کسی طرح سیتی توڑو نہین

نہ دکہانا کسیکو ہو منظور — نہ عبادت کا اپنے ہووے عزیز

ہو مکان اپنا یا کہ اون کو تو — چہینے جا کہہ یہ تو کرے نہ وضو

پانی ہو پاک اوپر ہو اپنا — اور نرے پانی سے وضو کرنا

ہووے عرق اور ہووے گلاب — نرے پانی مین نہ ہونگے حساب

آگے سر کے جہالتے ہو وین بال — ٹہڈی تک منہ کو دہو سنبہال سنبہال

پیر اوپر سے ٹک تو منہ نہ ہووے — وضو اپنے مین بے خلش ہووے

پہلے پانی نہ آوے تو پہلے
اور وہ پانی اپنا ہو کر
اور اپنے مکان میں جاوے
ہو پایا تو اون سے آوے
ہو جاوے تو سوین گنتی یاں
اور کہا میں نہ ہاتہ کے بن
ایسی ہی ہاں میں کیا اوس کر
غسل [illegible] پیچہ [illegible]
پانی بہا سکا بدن [illegible]

بیان غسل واجب

گر جنابت سے غسل کرو تو سو
پہلے تو دو رسب نجاست کر
دو طرح سے ہی غسل سن یار
جو کرے حوض و نہر و دریا میں
غسل پانی میں گر کرے ای یار
دہونیکو سب بدن کی ای دانا

دہو نپیر سب بدن کے دہیان کرے
دہو اوسکو لگے جو تن اوپر
ایک غوطے ایک باس سے
کیونکہ غسل اترتا ہی سے
ساتہہ نیت کے یوں غوطہ [illegible]
پانی کو سب بدن پر پہونچاتا

بیان غسل ترتیبی

غسل ترتیب سے کرے جو بیان
بعد نیت کے دہو سر و گردان
دہونا پہر آدہا دوسرا ایجان
وقت دہونیکے سر کے یکباری
علم میں رہنا تجکو نیت کے

واجبون اوسکی سے نہو نادان
داہنی طرف سے پہر آدہا بدن
آگے پیچھے مین کر تو پانی روان
کر تو نیت کو غسل کے ساری
ہی وہی جان جو دفعہ مین سنے

دوسرے کوئی نہ [illegible]
[illegible] پاکان [illegible]
[illegible] سطرح [illegible]
[illegible] پانی وہاں پہونچا
[illegible]
غسل کے وقت [illegible]
اور جب [illegible]
غسل کی [illegible]

غسل ترتیبی [illegible]
اور سر تو غسل [illegible]
[illegible] غسل کی [illegible]
[illegible] واجبون [illegible]
[illegible] وضو [illegible]

…ہتہ ثابت صفات ہین اوسکی | زندہ ہی موت اوسی نہین ہی کبھی
…سب پہ قادر ہی سب کے تئین جانے | یاد سب بہید اور پہچانے
…ے قدرت سے اور وہ بات کرے | سنے اور دیکھے اپنی قدرت سے
…کا خالق ہی سب جگہہ حاضر | سبکے اعمال اوسپہ ہین ظاہر
…اپچ کو چاہے اور ہی ساں نجا | ہی ہمیشہ سے اور رہیگا سدا
…جو کی ہین بیان صفات اوسکی | سبھی کو جان عین ذات اوسکی
…ٹا بیٹی نہ اوسکے ماں ہے نہ باپ | ہی نرنکار سب سے آپ ہی آپ

در بیان صفات سلبیہ گوید

…وسکی کوئی ذات کو نہین پاوے | دیکھنے مین نہ یاں نہ واں آوے
…وہ ملکر بنا کسی شے سون | اوسنے پیدا کیا ہی سب شے کون
…کسی چیز مین سماوے وہ | نہ کسی جا کے بیچ آوے وہ
…ہین وہ جسم اور نہین محتاج | ہے نت جیسا تہا ویسا ہی وہ آج

در بیان … یعنی عدل …

در بیان معنی نبوت گوید

پانی لگنے سے ہووے تجکو ضرر
وضو کی جامین ہو جو زخم کہین
پہلے لیکن تو دیکھ لے اشنا
نہ کیا دکھ نہ آیا پانی نظر
تیمم بجاے غسل وضو
نیت اور دونو ہاتھ خاک پہ مار
وضو کے بدلے ضرب ایک لگا
خاک پہ ہاتھ یار مسح تو کر
ہاتھ دونون ملا کے پہیلا کر
مسح کر سیدہے ہاتھ سے پہلے
اور مکان اپنا ہو تیمم کو
پہونچے سے لیکے تا سر انگلیون کے
مسح کر اور یاد رکھ ترتیب

یا کہ بیمار رہنیکا ہو ڈر
خون کے رہجانیکا ہووے یقین
عذر جا دین یا پانی ہو پیدا
آخری وقت تین تیمم کر
اوسکے واجب بھی ہین گے دس اور دو
اور وہ خاک پاک شش ہے یار
غسل کے بدلے ہووے دو بار
سر کے آگے سے تا سر انگلیون پھیر
کہنیچ ماتھے کو ناک سے اوپر
بائین کو مسح کر تو بعد اوسکے
نرمی ہو خاک نا ملا کچھ ہو
ہاتھ کی پیٹھ پہ ہتھیلی سے
کہ ہو طاعت خدا کی تجکو نصیب

علی کو جانتے تھا خدا ایت
یا نبی پر علی کو شرف دیا
ناصبی دشمن ائمہ دین
خارجی دشمن علی بیقین
پیشوا غالی اور مجوسی کو
خارجی ناصبی نصیری کو

یا کہ جو کہ سب ہین ہیگا خدا	نیک و بد کام سب خدا نے کیا
ہو ضروری جو دین کا منکر	سکے تئین جان لے کہ ہی کافر
ہونگے سب حکم کفر کے اوپر	کیونکہ حضرات نے کہا یونکر
ہووے حیوان حلال یا کہ حرام	مردہ سب کا نجس ہی جان تمام
ہیگی میت پر ایسے حیوان کی	جسنے لوہو کی دہار چہوٹیکی
اور وہ چیز جو کرے ہی مست	لیکن ہو اصل مین وہ جارکی
جیسے بوزہ شراب دڑ بہرہ	سب ہین ناپاک اور بہرہ
شیرہ انگور کا جو جائے ابل	ہاتہہ دہو کہ جو لوہو آئے نکل
منی اور خون نجس ہین انسانکے	سارے مردار پاک حیوانکے
پر وہ حیوان ہو اسقدر اسی یار	ذبح مین چہوٹے اوسکی خونکی دہار

دربیان تطہیر جامہ و بدن گوید

ایمن سے ایک پر جو لاگی ہو	یا بدن یا کہ تیرے کپڑو نکو

پهیر پانی مین تو دو غوطے دے	اور نچوڑ اوسکو خوب زور سے
سب نجاست سے ہین پارسی دہو	دہوتا پیشاب کا دو باری ہو
گر نجاست بد نہین لگ گئی ہین	دہو نچوڑا کر کے خوب اوسکے تئین
خوک وچوہا موا جو لاگئین تر	دہونا سب ہووے اسقدر تجہیر
لگے ہو ہا موا شراب اور خوک	سات باری ہو انکے تئین چوک
گہر مین جو دہوئیگا تو اسی طور	دہونا تب ہووے اسقدر تجہیر
حوض مین پانی جیسے دانی ہو	دہونا ایکبار گی کا کافی ہو

در بیان مطہرات گوید

دس قسم پاک کرنیوالے ہین	حکم ہر ایک کے سنتے ہین
پانی اور آفتاب ہی اور خاک	چوتہی ہی آگ کرنیوالی پاک
پانی سے پاک ہوتی ہی وہ شے	ہو جو وہ شرع مین مقرر ہے
ہو نجس موت سے زمین جو نہینا	کر سے ہی دہوپ پاک اوسکے تئین

عورت اور مرد جب کہ دونون
ہیگا واجب کہ دونون غسل کرین
فرج مین جب سپارہ ہو غائب
غسل واجب ہی دونون اوپر
ہووے انزال یا نہو انزال
غسل واجب ہوا ہی یہ شرعی کہان
کرے داخل جو کوئی حیوان رسے
مرد و عورت کے آگے اور پیچھے
زندہ ہو یا کہ مردہ ہو مفعول
جیسے وہ کرتا ہی گنا معقول
ہووے بالغ و یا کہ ہو نادان
مسئلہ جانے یا کہ ہو جاہل
آئی ہو جاوے یا کرے داخل
دونو پر اسطرح جنابت ہی
دونو کی غسل کی یون حاجت ہی
مرد و عورت کی پانی نکلے

شرع مین اوسکے تئین کہین ہین پاد — کیا شارع نے اسطرح ارشاد
شیرہ انگور کا جو کہاوے جوش — ہووے ناپاک سن تو صاحب ہوش
تین حصو مین سے جو دو سوکہین — باقی شیرہ تمام پاک کرین
اس طہارت کو کہتے ہین نقصان — کمی ہونی کی معنے اوسکے جان
نوان ہیگا جو استحالہ نام — دسوان لانا ہی کفر احلام
استحالہ کی معنی ہین یہ کہے — کتا ہو جاوے یون گلکر
یا ہووے گندگی جو گلکر کہات — سبھی ہو جاوین خاک سن یہ بات
اور جو کافر کوئی مسلمان ہو — جان ہے تب یقین کہ پاک ہوا

در بیان غسلہای واجبی گوید

غسل چھہ واجب ہین ای جاہل — سبکے تئین یاد رکھ نہ ہو غافل
پہلے تو غسل ہی جنابت کا — حق کے فرمانے سے تو مت شرما
دو طرح سے تجہے جنابت ہے — دو تو نہین حق کی سب طاعت

قصد وین قصد جنابت کا
غسل واجب ہی خدا نے فرمایا
اسطرح ہی خدا کا حکم

مسجد و نہین نہ جاوے وہ بیٹھین
پڑھنا قرآن اور نہ دے حرام اون پر
نہین نماز کی ہووین ہی ہم سب
نہین اور نہین حیض مین نماز روا
ہی معاف اور تب تین ادا اور قضا
حیض سے بعد پر جو غسل کرین
روزے جو کہائی ہین قضا سے کرین

دین کے بیچ یہ نہین ہی روا	کہ لگے پر بدن سے اوسکا
ہای جنب پر نماز روزہ حرام	بیٹھنا مسجد و نہین جاکے مدام
پڑھنا قرآن کے چار سورونکو	ہاین گی جو سورتین عزائم دو
نہ کہین مسجد و نہین جا کوئی چیز	سب یہ ہین گی حرام اہل تمیز
مسئلہ جبکہ گذرین دختر کو	آوے جب اوسکو ہی وہ حیض کا خون

در بیان حیض و احکام آن گوید

حیض کے خون مین سیاہی ہو	آوے گرمی سے اور ہو بدبو
رہے عورت کو تا پچاس برس	ہو قریشی پچاس سیتی سرس
ہووے تین دن سے حیض کمی	نہ رہے زیادہ دس دنوں سیتی
حکم آیا حیض کے جتنے	ہین جو کہتا ہون یاد رکھہ وتنے
خط قرآن کا گر لکھا کہین	عورتین وہان بدن لگادین نہین
کہ نام خدا ہو نام رسول	یا لکھا جیسے ہووے نام بتول
لکھا ہو کہین جو اسم امام	بدن لگنا ہی عار تو انکا حرام

صبح ہونے سے پہلے غسل کرین
غسل کے ساتہہ
مسئلہ در بیان نفاس و احکام آن
آوے جب جان تو نفاس کا خون
بعض کو آوے خون
مسئلہ در بیان نفاس و احکام آن
حیض کی طرح ہین احکام

ده ناک کو هو سوائے حیض و نفاس
اوسکے خونکا هو رنگ زردی په
استحاضه کو تین قسم کا جان
تیسری قسم استحاضه بڑا
تینون قسمونکے حکم هانگے جدا
تهوڑا اگر هو اوسے قدیله کهین
روئی کا پهل اک بدن په رکهن
پیٹهه پر پهائے کے هو ظاهر
دهوکے تو هو بدن وه پاک کر
غسل کرنا نه اوسپه واجب هو
پهیرین بعد اوس طهارت کے
سب نمازون کے واسطے هر بار

نه بکارت کا خون کیجیو قیاس
اور گرمی بهی اسمین تاو کمتر
ایک تهوڑا سا ایک میانه مان
عربی مین جسے کثیره کها
حق تعالی نے جو هک فرمایا
حکم یه اوسکو که علیله کهین
منه کو مهپائے که خون جب لاکے
اسی رخ پر هو خون روئی پر
اور اک پاک روئی اوسپه رکهے
سب نمازونکے واسطے هی وضو
ترت اپنی وهان نماز کرے
کرینگی عورتین یو هین دیندار

مسئله دربیان استحاضه متوسطه

تمام جو ہین نماز کے عاقل | آٹھ ہین اون سیتی نہو غافل

پہلے نیت ہی بعد ہی تکبیر | جسطرح شرع مین ہوئی تقریر

یعنی نیت سے تو بتائے ہین | وضو اور غسل ہین سنائے ہین

کہڑے ہونا ہی پہر اطاعت سون | حاضر ہونا خدا کی طاعت کون

پڑہنا الحمد کا یہ بسم اللہ | اور سورہ تمام ہے دلخواہ

پانچوان ہی رکوع فرض تمام | دونون سجدے تشہد اور سلام

لیکن اسمین سے پانچ ہینگے ستون | اہل اسلام جانے سب اونکون

ہینگے تکبیر دونون سجدے جان | کہڑے ہونا نماز کو ہی میان

پہلے نیت ہی پہر رکوع کا نام | انہین پانچون سے ہی نماز تمام

در بیان ارکان و معنی آن

پانچون رکنون کے معنی سن جیسا | یعنی ہینگے ستون نماز کے وے

انہین بہی پہر زیادہ یا کم | بہوے سے یا کہ جانکر جیدم

مسئلہ جانے یا ہو جاہل | ہوئی اوسکی نماز سب باطل

در بیان حکم نماز مسافر

بتلاتا ہون تجہے... سن... پانچ وقت جو نماز ہین... صبح و... شام... سفر... تین... عشا... ظہر... جب سفر کو مباح فرمایا... جب سفر ہووے... سیر کو جاوے یا زیارت کو... یا کہ تجارت کو... معیشت کے لیے... زیارت رسول کی ہووے... یا کہ منزل... جو ساٹھ... نہین لازم نماز وہ کرین... کہ پیمبر اسی... پہر ایک نماز کرے... جون سی ہو نماز... ان نماز و نکو... ایک... دو دو بار... غلطی ہوگا... عصر اور عشا...

در بیان لباس نماز

ایک... در... ہی طرح... ہی وقت... پاک... سر...

صبح صادق سے ہی وقت ہووے فجر
جب تلک آفتاب ہو ظاہر
جب تو دیکھے کہ ہو دو مثل دوپہر
ہی ظہر کا وقت بعد اوس کے عصر
دونوں کا وقت پیچھا اور ہم نظر
یعنی آہستہ ہووے پیلا تک
وقت جب چار تو نکار
عصر کا وقت ہی ظہر ہی تو
وقت اول ہی شام کا مشہور

ستر اپنے کو ڈہاپ اہی دانا	کہ زمی ایہ نماز ہووے روا
مرد کو ستر فرض ہی اتنا	کہ دہکے آگا پیچھا سب اوسکا
واجب ہای عورتوں کے تئیں یہ جان	کہ ڈہانپے ستر سیتی تمام بدن
غیر دو ہاتھ پانوں کے سبہی	اور منہ ان سوا تمام ڈہانپے
جامہ ہو پاک اور ہو اپنا دہ	نرے ریشم سیتی بنا وہ ہو
پہننا ریشمی زر کپڑا	مرد مومن کے تئیں حرام ہوا
سونے کا زیور اور لباس تمام	مرد مومن کو ہین حرام مدام
دفل اپنے نماز کے خانے	فرق ان سبکے تو نہ پہچانے
طرف قبلہ کے اب تو پیدا کر	فکر کر اوٹھہ نماز کے آخر
حق کی درگاہ کی طرف آ تو	بندگی کی روشن پیالا تو

در بیان اوقات نماز گوید

وقت پانچوں نماز کی تو جان	عالموں نے یہ سب کئے ہین بیان

وقت اول ہی شام کا مشہور
جب وقت ہو آفتاب ہو دور
سرخی غیب جا وہ طرف پورب کی
آسمان پر جو شام کی ہو
وقت اول نماز شام ہو کی
ہوا ہی وقت عشا کا سن بہ
ہی کا دونوں کا وقت تمام
کہ ... ساری رات ہی ...

[illegible]

بانگ و قامت تو کہہ نماز لیے | دل خالص کو لا نماز بیچ
خاطر جمع سے کھڑا رہیو | سامنے قبلے کے مقابل ہو
کر تو نیت کو خالص بدل شاد | اور رہو دی اپنی سیدہی ہو آزاد
رہیو نیت او پر تو دوہین مدام | جب تلک کر چکے نماز تمام
نہو دل مین دہیان یہ جاری | چہوڑ دون اسکو مین یا کردون بیاری
یا کہ توڑ دون نماز بیچ وضو | سب نماز اس طرح کرے جو تو
ہیگی باطل نماز اے دیندار | نہو بدہی کی بیچ اے ہشیار
ہاتہہ دونون اوٹہا کے کہہ تکبیر | ساتہہ نیت کے کہہ نہو تک دیر
نہین تکبیر کے روا معنے | ہاین سبہی پہلیو نہین لیا لینے
بعد ایک دم کے اے دل آگاہ | اول کہہ تمام بسم اللہ
پہر تو الحمد پڑہکے سورہ پڑہ | پہر وہ سورہ تمام پورا کر
پہلے ہی سورہ دلمین ٹہیر اکر | بعد بسم [illegible] کہیو اے سرور
سبہی حرفونکو اونکی جا نکال | جاہلونکی طرح نہ کیجیو خیال

[illegible]

پھر جا اٹھنا با دل آگاہ	کہہ تو سبحان سمع اللہ
تین باری اوسے تو پڑھ اے یار	سجدہ مین اور رکوع مین دلدار
اور پڑھ اذکار تجکو گر آوے	پڑھ تو پھر اٹھ با دل جان سے
بعد سجدہ کھڑا ہو اے دانا	کہکے تکبیر سجدہ کو جانا
پھیر سجدہ کو کر اطاعت سے	واسطے حق کے تو عبادت کے
سجدہ مین سات بند اپنے لگا	زمین پہ تا کہ ہو نماز روا
دو تو زانو دو لو انگوٹھے جان	پاؤن کے شرع کا ہی یون فرمان
دو ہتیلی ہین اور پیشانی	یہی سات بند ہین اے مری جانی
ساتون بند تمام رکھ زمین پہ	اتنا سجدہ مین کیجیو آرام
ذکر سبحان ربی الاعلی	و بحمدہ تو کہہ سکے دانا
پر تو رکھ سر کو اوسپہ جو ہو پاک	آوے گی وہ خاک سے دیا ہو خاک
ہین نہین اوس کہائین جسکو لگی تمام	سجدہ اوسپر ہوا حرام حرام
پھر اوٹھا اپنا سر پہلے سجدہ سے	ایک لمحہ درست ہو بیٹھ

بعد احمد کے ہی ہمارا امام
نام اوسکا علی پر ہے سلام
دین کی رہ کا امام برحق ہی
مصطفی کا وصی مطلق ہی
وصف اب کیا کروں مین حیدر کا
ہی علی جانشین پیمبر کا
جو پیمبر خدا سے لایا ہے
ہمکو اوسنے سبی بتایا ہے
بعد اوسکے ہوا امام حسن
بیٹا اونکا بڑا امام حسن
پہیر ہین حضرت امام حسین
باپ سان اپنی امام کونین
بعد اونکے علی زین عباد
ہی لقب اوسکا سید سجاد
پانچوان ہی امام دین ظاہر
نام اوسکا محمد باقر
بعد اونکے ہین جعفر صادق
ہی خدا اوسکا وہ حجت ناطق
بعد اونکے ہین موسی کاظم
[illegible]

جسکے حضرت کے باپ اور اجداد | چار پشتوں کے نام رکھ تو یاد
یاد رکھ اوسکو مومن آگاہ | آمنہ ما ہین باپ عبد اللہ
جد ہین عبد مطلب اونکے | یاد رکھ نسلے کان کو دہر
ہین گے پر دادا حضرت ہاشم | جاننا اونکا تجکو ہی لازم
باپ ہاشم کا ہیگا عبد مناف | اونکے اسمو مین کچھ نہین ہی خلاف
نبی اپنا جو تونے پہچانا | حکم خالق کا اپنے سب مانا
ہی محمد خدا کا راہ نما | حکم اوسکا جو ہی سو حکم خدا
دین بہتر ہی اوسکا سب دین سے | ختم پیغمبری ہی سب اون پر
حکم ہین اونکے ہی زمین و زمان | سب کچھ اون واسطی ہوا ہی عیان
اوسیکا دین ہی قیامت تک | جان اس بات کے تئین بیشک
عرش پر جسکے تئین ہوا معراج | سب سو لوگی سر کا ہی وہ تاج
معجزے ہین نبی کے بہت سیتی | اونمین ایک معجزہ ہی قرآن ہی

دربیان اسامی ایمه طاهرین علیهم السلام

بعد اونکے ہین وہ ہی ہین نام رضا
دین دنیا کے ہین وہ امام رضا
[illegible] علی نقی سب
[illegible] عسکری ہی [illegible]
[illegible] امام مہدی ہیگا اس زمانے کا
[illegible]

در بیان شکیات نماز گوید

خلل عمل

[illegible]

بیٹھ کر قبلہ کو نماز جو کی
وہ نہت کام سیکھتی ہی باطل
وقت سے آگے گر نماز ہو گی
پہلے دو رکعتوں میں شک ہو گر
چھینی جگہ میں اور لباس میں جو
بن نفقہ کے جو کہ باندھا ہات
گر نجس ہووے تیرا تن سر
آپ سے جانکر جو کہا ہے
غیر قرآن اور دعا کے جو
کام دنیا کے واسطے جو روا
یہ دو نجل جان بوجھ
اور جو قبلہ سے منہ پھرا دو
دو ہتیلی ملا کے آپس سے

نہ روا ہو گی جو نماز کی
بہت چپ ہونے سے ہی ہو خلل
باطل ہیگی نماز سے تیری
خوب ہی یہ نماز چھوڑ بجا
گر کرے ہی نماز باطل دو
ہی وہ باطل نماز دن اور رات
نہ دہووے جب تلک نماز
ناروا ہی نماز ہی تجھسے
ہووے دو حرف یعنی وہ باطل ہو
قہقہہ کر نماز میں جو ہنسا
ہووے سے ہو گو نہیں کچھ ڈر
ہووے کے باطل [illegible] جان اسکو
رکھے زانو [illegible] ہو کہ ہات اپنے

[illegible]

پڑھ تشہد تو جو ٹھہرا کر
کہہ سلام اور باہر آ
پھر دو رکعتیں کھڑا ہوکے
کر جدا ایک نیت سے
بعد اسکے ہو سجدے دو رکعت یا
کر ادا دونوں کو بیٹھ کر
شک جو چار پانچ میں ہو تو
اور دو سجدے سہو کے بعد جان
پڑھ تشہد تو پھر بعد از سلام
بھیج صلوات اور کہہ تو سلام

سر او ٹھائے جیتی ہمیں کچھ کام
تین اور دو کا حکم ہی ایجان
تیسری رکعت اسکی تو ٹھہرا
بعد تسلیم کے دو رکعت اور
یا کھڑا ہوکے ایک رکعت کر
شک اگر تین چار میں آئے
چوتھی رکعت اسے مقرر کر
بعد تسلیم کے پھر ای جانی
چار اور دو کے بیچ گر تجھکو
حکم سجدوں کا جو بتایا ہے
گر اسی چوتھے سے مقرر یا
بعد اسکے تو دو رکعتیں کرتا
شک جو دو او تین چار میں ہو

ذکر کے بعد ہی کا سجدہ تمام
دین میں اسطرح ہوا فرمان
باقی ایک اسکی اور لا تو بجا
کر تو بیٹھے ہوکے وہیں فی الفور
بعد نیت کے حمد پڑھ سورہ
دونوں سجدوں کے بعد یا پہلے
بیٹھ کر پڑھ تشہد اسی لیے
ایک رکعت بعدی بجا لائی
شک دو سجدوں کے بعد آنا ہے
پہلے اس سبب تجھے سنایا
کہہ سلام اور تمام کر
کھڑے ہو حمد و ذکر سب پڑھ
پڑھ دو سجدوں کے بعد گر تجھکو

سہو کے سجدہ پھر تو لا و بجا
شرع میں جس طرح سے فرمایا
گر ہو شک دونوں سجدوں
چوتھی اور پانچویں کا
جبکہ فارغ تو اس نماز سے ہو

ہوا شک رکوع سے پہلے جو تھی رکعت اسے تو ٹھہراوے

سو جب یاد وہین اور رکوع تک پڑہ تشہد سلام کر سرور

... ازان احتیاط سے فی الفور کر ادا بیٹہہ کر دو رکعت اور

... ادا وسکے تو مرد باز یرک سجدے دو سہو کی کرے بیشک

... ہی اصل نماز مین لازم ہی وہ سب معتبر یہان دائم

... سے تکبیر نیت اور سب سے ذکر تسبیح جو مقرر ہے

... سر اسورہ یان نہین ہی ادا نہ کی الحمد پڑہ کے کچھو ادا

... ہے الحمد کو یہ پہلے سے اور اوسمین قنوت ترک کرے

... ارکنون کے ہو جو کم و زیاد سہو کے سجد لگا ہوا ارشاد

دربیان سجدہ سہو گوید

... سہو کے سجدے کی روش پہچان شرع مین جسطرح ہوا ہی بیان

... تو کر چکے نماز تمام وقت سجدو لگا ... سلام

... اور دل مین اپنے نیت کر جا کہ سجدہ مین ... سرور

...مین جانے ... لکھی ہی یار ...

شرط ہی قبلہ اور طہارت جان ...

ستر عورت بھی فرض ہی پہچان

ساتھ سبد و ... سجدہ آیا ہے

جیسے آئے ہی سب نے سنا یا ہے

دو ہتیلی اور دو نون زانو جان

دو انگوٹھی بھی اور ناتہا جان

... ناک کو اور سر پہ تو اٹھیگا

... دوسرے جب بیٹہیگا سجدہ و

... تشہد سے لعلیکم تو سلام

اسطرح اپنی کر نماز تمام

سجدہ و ... بعد بیٹہیکے سرور

... تشہد تو پڑہوا ای ... لیکر

سہو کا سجدہ گر تو چاہی بھول

آوے جب یاد ہو وہین مشغول

کہہ سلام اور پہر آای ...

جسطرح آگے مین کیا تکرار

جان اور بوجہہ ترک ہو ...

ہو گی باطل نماز کر ... یقین

حافظ نے کی یہی ...

... کرے خدا مقبول

مناجات

تمت

که یہین رکھتا نہین تجھ بن کسیکو
الٰہی حکم کر حضرت علی کو
کہ وہ دنیا و دین کا پیشوا ہی
محمد کا وصی اور مقتدا ہی
الٰہی حکم کر حضرت علی کو
امام پیشوا ہی دین وہی ہی
وسیلہ وہ میرا ہی یا تو ہی ہی
الٰہی حکم کر حضرت علی کو
مین عاصی ہون ترا بندہ گنہگار
بہت جور و فلک سے ہو گیا ہون زار
الٰہی حکم کر حضرت علی کو
مرا مقصد نہین تجھسے نہان ہی
تجھے ظاہر ہی سب عیان ہی

نظر کر اب تو میری بیکسی کو
کہ وہ پہونچین مری مطلب رسی کو
وہ عالم کا مرے وہ رہنما ہی
ہر اک کی درد دل کی وہ دوا ہی
کہ وہ پہونچین مری مطلب رسی کو
گنہگار دن کا محشر مین ولی ہی
جو کچھ پہ مشکل ہی وہ تجھسے کہی ہی
کہ وہ پہونچین مری مطلب رسی کو
ہر اک تو ہی ہی بخشندہ خطا ہی
مین کہتا ہون یہی اٹھ کے
کہ وہ پہونچین مری مطلب رسی کو
مرے احوال کا یہ سب بیان ہی
یہی بس اب مری وردِ زبان ہی

ابر مین جیسے آفتاب چھپا
ہیگا آنکھوں سے وہ جناب چھپا

تا قیامت جہان مین قائم ہی
پھر شیعون سے وسکے دائم ہی

اوسکا جسدن ظہور ہوئیگا
ظلم اور کفر کو وہ کھوے گا

ان اماموں کو جو کیا معلوم
سبھی ہین پاک اور سبھی معصوم

سبھی نائب ہین یہ پیمبر کے
سبھی یہ جانشین ہین حیدر کے

نہ گنہ اونسے ہو نہووے خطا
نہ کبھی چوکے ہین نہ جھوٹھ کہا

حکم اونکا ہی حکم احمد کا
حکم احمد کا ہی سو حکم خدا

اون کے فرمان سے جو منکر ہی
جان اوسکے تئین وہ کافر ہی

اونہون نے جو کہا حلال حرام
یو جہنہ وسکو دہا ہین یقین تمام

اونکے دشمن کا جو ہو دشمن
اوسکو بھی جان لیجیو دشمن

کیا ہو درویش کیا ہو دنیادار
سارے بد مذہب اونسے ہو بیزار

ظالمون کو برا نہ جانے جو
سب سے اور بھلے کو مانے جو

جو ہین ایسے جہان مین بد مذہب
جان اونکے تئین کو کا سب

کہون ابن علی حسین شہید
کہین پھر کون ہی امام سجاد
کہون فرزند اوسکا شاہ حسن
پوچھین پھر کون ہی امام
کہون اوسکے علی ہین امام
کرین پھر سوال کہ تو امام
کہون کعبہ ہی اور پیر امام
کہین کیا تھا بتا تیرا قبلہ

سبھی کر معنی اب معاد کی جان | کہ تری ہوویں مشکلیں آسان
حق تعالی ہی سب اوپر قادر | جتنی دنیا ہی اول و آخر
مرنے کے بعد پھر جلا دیگا | مومن ایمان اوسپہ لا دیگا
کر تو اوسکو یقین دل اوپر | ایک باری تو گور کے اندر

در سوال منکر و نکیر گوید

دو فرشتے نکیر و منکر ہین | وہ اسی کام پر مقرر ہین
امر حق سے تجھے جلا دینگے | اور تجھے سامنے بٹھا دینگے
کرینگے یہ سوال تجھ سیتی | کہہ تو دنیا مین تو نے کیسی کی
رب ہی کون تیرا ہمکو بتا | کہون اللہ رب ہی میرا
کہینگے تجھسے کون تیرا نبی | مین کہونگا محمد عربی
کہینگے کیا تھا تیرا دین تمام | کہونگا دین میرا ہی اسلام
کہین کیا تھی کتاب کر تو بیان | کہون میری کتاب ہے قرآن

پوچھین بعد اوسکے صاحب ارشاد
کہون حضرت علی زین عباد
پوچھین بعد اوسکے کون امام
کہون حضرت محمد باقر
پوچھین پھر جعفر صادق
کہون امام بعد جعفر صادق
کہین پھر کون ہی ... عالم
کہون موسی کاظم
کہین پھر کون ہی ... امام
کہون حضرت رضا
کہین پھر کون ہی نقی
کہون حضرت تقی
کہین بعد اوسکے کون ہی ... امام
کہون عسکری
کہین کون ہی مہدی صاحب الزمان

سو تو آرام سے نہ کچھہ بات
پھر تو ارواح مومنین کی تب
ہیں گا پشت نجف میں وہ صحرا
رہیں گے اوس جگہہ قیامت تک
اور جو کوئی دین سے تہا آگاہ
تہا وہ اپنی ہی نیستی غافل
یا کہ ظاہر میں وہ مسلمان تہا
تہا وہ غافل کتاب قرآن سے
قبلہ کو کہتا تہا کہ ہی کہ نہیں
یا کہ کہلاتا شیعہ اپنے تئین
نہ تہا وہ باخبر اماموں سے
دشمنوں کو نہ اونکے لعن کیا
یا کرے تہا سہو انکا وہ اقرار

جیسا سویا تہا اپنی بیاہ کی رات
رہیں گے وادی السلام میں سب
جسکے تئین وادی السلام کہا
اور قیامت کا ہونا ہی بیشک
یا کہ مشرک تہا وہ معاذ اللہ
دین و ایمان سے تہا وہ جاہل
اور اوسکی نہ دل میں ایمان تہا
تہا وہ جاہل کلام سبحان سے
نہ تہا سجدہ کیا خدا کے تئین
پر نجانے تہا دین کے آئین
تہا وہ جاہل وہنوں ناموس سے
ظالموں پر کبہی نہ طعن کیا
رسم کفار میں ہی تہا طیار

جانا وہ ستیلا ہی اچہی طرح سون
[illegible] احمد نبی سرور ہے سب جانے
وہ نبی و علی سرو [illegible] اور دو والی سرو
مانے نہ تہا ہوں اور بانمن اور بانی سرو
[illegible]

[illegible] دیکہہ وہ [illegible]
[illegible] تہا یا جیسے جور
[illegible] بیان احوال
[illegible] مذکور
[illegible]

THIS EBOOK IS DOWNLOADED FROM
SHAAHISHAYARI.COM

LARGEST COLLECTION OF URDU
SHERS, GHAZALS, NAZMS AND EBOOKS.

کرین منکر نکیر آیہ سوال
کون ہی رب ترا تو کہہ نبی ال

مضطرب حال ہوکے وہ بولا
مین نہین جانتا یہ سنتا تھا

یاکہ بولا کہ رب ہے اللہ
پر نبی سیتی مین نہین آگاہ

یا نبی کا بھی تو بتایا نام
ہوا حیران کیا جو دین سے کلام

اور امام اپنے کو وہ کیا جانے
قبلہ اور کعبہ کو نہ پہچانے

نہ لیا اونے اپنا نام کتاب
نہ دیا اونے اک درست جواب

کہین منکر نکیر اے ملعون
وای تجھپر کہ تو ہی سخت زبان

تجھپہ لعنت خدا کی دائم ہو
تا قیامت کا روز قائم ہو

تب لگا ہونے اوسپہ سخت عذاب
گور پر آگ سیتی ہووے شتاب

رہین اون کافرونکی جو ان مبہوت
رہین گی جا بوادی برہوت

ہیگا ملک یمن مین وہ جنگل
وہ ہی سب کافرونکا ہی بدخل

تا قیامت جہانمین ہو قائم
رہینگے سب عذاب مین قائم

بیان احوال آنچہ پیش از قیامت خواہد شد و احوال دجال لعین

ہی روایت کہ خلق کے درمیان
فسق اور کفر جب بہت ہو عیان
اوسے دنیا مین اولا دجال
سارے عالم کو وہ کہیگا مال
کریگا دعوی وہ خدائی کا
سیم پر رکہہ تلک جہ بیجائی کا
تین دن مین پہر لگا سارا جہان
اور محمد الا کہون ہوے بے ایمان
پر ان ایران پہ ہوینگے کامل
جتنا یتیں فضل حق کا ہو

بیان ظہور حضرت صاحب الامر علیہ السلام

پہر کہ جب چاہی حضرت قادر
بعد محمد حسن مہدی
مہدی دین ہو وین جب ظاہر
شاہ دین سے ہوے کا ظاہر
صدق و داد و عدل
سے جب جن و انس
ہونگے شاہ کی سلطنت
دنیا کی مومن ملک کی ہین عامل
معج موج نموج یوج
سب آئے کہ سیفت
سے جبکہ سیفت سن
ساری دنیا جو علمہ دین
ہوے جو جیت
جبکہ وہ ایک ادل جو ساری دنیا
ساری دنیا
سو وہ ہو وہ
صاد جو کہ

اور کریں عیسیٰ آسمان سے نزول
دین احمد کے تئین کرینگے قبول

ر کہہ سکھا جب زمانے ہاتھ
کریں سبھی یقین کامل ساتھ

ہووے دنیا تمام آبادان
مارے سب جا دین کافران جہان

غیر دین خدا نہو مقبول
لا دین ایمان یا وہ ہون مقتول

حق کے سوا نہو کوئی دین
ساری دنیا کا ایک ہو آئین

شرک اور کفر جگ سے سب جاوین
بندگی خاص سب بجالاوین

ہوویگا حکم شاہ کا ہر گاہ
لاوین دجال کو بحال تباہ

مہدی دین کا تب ہیون
سولی دین دسکو

مرے دجال کافر ملعون
ہوے سب کافرون کا حال زبون

در بیان رجعت گوید

اور ایمان لا تو رجعت پر
یعنی پہلے قیامت اک یہ

جب کہ ظاہر ہو مہدی دوران
کرے دنیا کو ساری آبادان

البست محمد ۶ ۲ می